21618-نفاس والی عورتوں کا حج

سوال

جب عورت نفاس میں چالیس یوم سے قبل ہی پاک صاف ہوجائے توکیااس کا حج صحیح ہوگا ؟
اوراگراس نے حج کی نیت کررکھی ہواوراس کا نفاس ختم نہیں ہوتا تواسے کیا کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

شیخ محمد بن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

جب نفاس والی عورت چالیس یوم سے قبل ہی پاک صاف ہوجائے تووہ طاہر عورت کی طرح نمازادا کرے گی اور روزہ بھی رکھے گی حتی کہ طواف بھی کرے گی کیونکہ نفاس کی کم ازکم مدت کی کوئی حد نہیں ہے ۔

لیکن اگراسے طہر شروع نہیں ہوتا اوروہ پاک صاف نہیں ہوتی تواس کا حج بھی صحیح ہے لیکن وہ پاک صاف ہونے سے قبل بیت اللہ کا طواف نہیں کرے گی، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حائضہ عورت کو بیت اللہ کا طواف کرنے سے منع کردیا ہے ، اور نفاس بھی اس مسئلہ میں حیض کی طرح ہی ہے ۔ اھ.